# از عدالتِ عظمیٰ

## دی سٹیٹ آف پنجاب

## بنام

## درشن سنگھ

تاریخ فیصلہ: 15 فروری، 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

**قانون ملازمت:**

**غلط طرز عمل -ملازمت سے ہٹانا- بس کنڈکٹر نے مسافروں سے کرایہ وصول کیا لیکن ٹکٹ جاری نہیں کیے تھے -ہٹانے کی ترتیب میں پچھلی سزاؤں کا اشارہ کیا گیا تھا- قرار پایا کہ: اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ اس پر عائد کی گئی پچھلی سزاؤں کو مدنظر رکھا گیا تھا- ماتحت عدالتیں غلط طور پر اس مفروضے پر آگے بڑھیں کہ تادیبی اتھارٹی نے اس سلسلے میں کوئی الزام بنائے بغیر پچھلے طرز عمل کو مدنظر رکھا یا اس سلسلے میں کوئی موقع نہیں دیا گیا۔**

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3776، سال 1996۔

آر ایس اے نمبر 2541، سال 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 14.1.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے سنجے بنسل اور جی کے بنسل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم نامہ جاری کیا گیا:

اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

11 جنوری 1996 کو، چونکہ مدعا علیہ پیش نہیں ہوا تھا، اس لیے معاملے کی یک طرفہ سماعت ہوئی۔ تاہم، اپیل کنندہ کو حکم دیا گیا کہ وہ مدعا علیہ کو ملازمت سے برخاست کرنے کے حکم کی نقل پیش کرے۔ یہ حکم اب ریکارڈ پر رکھا گیا ہے۔ مدعا علیہ کو 26 مئی 1989 کو اپیل کنندہ کے جنرل منیجر کی کارروائی کے ذریعے ملازمت سے ہٹا دیا گیا تھا۔ مدعا علیہ نے مقدمہ نمبر 450/97 دائر کیا جس میں اس پر سوال اٹھایا گیا کہ اسے ہٹانے کا حکم غیر قانونی تھا۔ ٹرائل کورٹ نے اس نتیجے پر آگے بڑھا کہ ہٹانے کا حکم مدعا علیہ کے پچھلے طرز عمل پر مبنی ہے جو اسے ملازمت سے ہٹائے جانے سے پہلے جاری نہیں کیا گیا تھا۔ لہذا، حکم کو قانون کی غلطی سے ذائل کیا جاتا ہے۔ اسے اپیلٹ کورٹ نے برقرار رکھا۔ دوسری اپیل کو مختصر طور پر خارج کر دیا گیا۔ اس لیے یہ اپیل خصوصی اجازت کے ذریعے کی جاتی ہے۔

ہٹانے کا حکم واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ الزام اس بنیاد پر لگایا گیا تھا کہ اس نے مسافروں سے کرایہ وصول کرنے میں بدانتظامی کی لیکن انہیں ٹکٹ جاری نہیں کیے تھے۔ معقول موقع دینے کے بعد ثبوت پیش کیا گیا اور یہ پایا گیا کہ مدعا علیہ کا دفاع ثابت نہیں ہوا۔ نتیجتاً پیراگراف 5 میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ بالا بحث کے پیش نظر شری درشن سنگھ سی کے خلاف 7 روپے 50 پیسے کی دھوکہ دہی کا الزام ثابت ہوتا ہے"۔ اس نتیجے کے پیش نظر، مدعا علیہ کو ملازمت سے ہٹا دیا گیا۔ حکم کو اجرا کرتے ہوئے، انہوں نے اس کی سابقہ سزاؤں کی نشاندہی کی ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انہوں نے اس پر عائد کی گئی سابقہ سزاؤں کو مدنظر رکھا ہے۔ لہذا، نچلی عدالتوں نے اس مفروضے پر غلط طریقے سے پیش قدمی کی ہے کہ تادیبی اتھارٹی نے اس سلسلے میں کوئی الزام بنائے بغیر پچھلے طرز عمل کو مدنظر رکھا تھا یا مدعا علیہ کو اس سلسلے میں کوئی موقع نہیں دیا گیا تھا۔

اس کے مطابق اپیل منظور کی جاتی ہے۔ مقدمہ خارج کر دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

**اپیل منظور کی گئی۔**

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document